از عدالتِ عظمیٰ

شری بخش سنگھ (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے

بنام

ارجن سنگھ و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 12 مارچ 1996

[کے راماسوامی اور کے وینکٹاسوامی، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908: آرڈر 22 قاعدہ 4۔

اپیل-کی تخفیف-شراکت داری-شراکت داری کو ختم کرنے اور کھاتوں کی حوالگی کے لیے ایک شراکت دار کی طرف سے دائر مقدمہ-ٹرائل کورٹ کی طرف سے برطرفی-پہلی اپیلٹ عدالت نے برخاستگی کو برقرار رکھا-دوسری اپیل-دوسری اپیل کے التوا کے دوران دو شراکت داروں کی موت- مرحوم شراکت داروں کے قانونی نمائندے ریکارڈ پر نہیں لائے گئے- عدالتِ عالیہ نے دوسری اپیل کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ تمام جواب دہندگان کے خلاف جن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے بعد میں شراکت داروں کے مفاد کو خرید لیا ہے- اپیل- قرار پایا کہ، جب ڈگری واحد اور ناقابل تقسیم ہو، تو متوفی جواب دہندگان اور مقابلہ کرنے والے زندہ بچ جانے والے جواب دہندگان کے خلاف متضاد ڈگری نہیں ہو سکتی-چونکہ دو مدعا علیہ شراکت داروں کی دوسری اپیل کے التواء میں موت ہو گئی، اس لیے مردہ افراد کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خلاف کوئی متضاد ڈگری نہیں ہو سکتی اور جن کے خلاف مقدمہ خارج کرنے کی ڈگری حتمی ہو گئی تھی اور دیگر مدمقابل جواب دہندگان جن کے حقوق کا فیصلہ دوسری اپیل میں کیا جانا ہے۔ عدالت عالیہ نے قانون کی کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ تمام جواب دہندگان کے خلاف اپیل بھی ختم کردی گئی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1032 اے، سال 1979۔

آر ایس اے نمبر 477، سال 1968 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 12.9.78 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے محترمہ منجیت چاولہ اور (وی کے ورما) (این پی)۔

جواب دہندگان کے لیے پریم ملہوترا اور پیوش۔

عدالت کا مندرجہ ذیل فیصلہ سنایا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے فاضل سنگل جج کے 12 ستمبر 1978 کو دوسرے اپیل نمبر 68 / 477 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ ایک ماترا سنگھ، مدعی نمبر 1 اور مدعا علیہ نمبر 1 سے 13 گرداس پور میں ماڈرن آئس فیکٹری کے نام سے مشہور فیکٹری کے شراکت دار تھے۔ شراکت داری کو ختم کرنے اور کھاتوں کی حوالگی کے لیے مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے مقدمہ خارج کر دیا۔ اپیل بھی خارج کر دی گئی۔ جب کہ دوسری اپیل زیر التواء تھی، یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ دو شراکت داروں کی موت ہو گئی۔ ان کے قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر نہیں لایا گیا۔ نتیجتاً، عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عالیہ نے دوسری اپیل کو تمام مدعا علیہان کے خلاف ختم ہونے کے طور پر خارج کر دیا۔اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

رجسٹری کی رپورٹ میں اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ مدعا علیہ نمبر 8 اور 14(i)، جو اس اپیل کے زیر التواء ہیں، بھی مر چکے ہیں اور قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر لانے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔اپیل گزار کی وکیل شریمتی منجیت چاولا نے دعوی کیا ہے کہ اصل شراکت دار مدعا علیہ نمبر 2، 14 اور 15 ہیں۔جہاں تک ان کے خلاف ہے، اپیل کو ختم نہیں کیا گیا ہے اور عدالت عالیہ اپنے اس نتیجے میں غلط تھی کہ اپیل دوسرے افراد کے خلاف ہے جنہوں نے بعد میں شراکت داروں کا مفاد خریدا ہے۔یہ دیکھا گیا ہے کہ 14 ویں مدعا علیہ کی اپیل زیر التواء ہونے کے باوجود، اصل شراکتدار کی بھی موت ہو گئی اور اس کے قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر لایا گیا اور مدعا علیہ 14(i) کی بھی موت ہو گئی۔8 مدعا علیہ کی بھی اپیل زیر التواء ہی موت ہو گئی۔

یہ اچھی طرح سے طے شدہ قانون ہے کہ جب ڈگری واحد اور ناقابل تقسیم ہو تو متوفی جواب دہندگان اور مقابلہ کرنے والے زندہ بچ جانے والے جواب دہندگان کے خلاف متضاد ڈگری نہیں ہو سکتی۔یہ دیکھا گیا ہے کہ دو مدعا علیہ شراکت داروں کی دوسری اپیل زیر التواء مر گئی۔لہذا، مردہ افراد کے خلاف کوئی متضاد ڈگری نہیں ہو سکتی اور جن کے خلاف مقدمہ خارج کرنے کی ڈگری حتمی ہو گئی تھی اور دیگر مد مقابل جواب دہندگان جن کے حقوق کا فیصلہ دوسری اپیل میں کیا جانا ہے۔

اس لیے یہ واضح ہو گا کہ عدالت عالیہ نے قانون کی کوئی غلطی نہیں کی ہے۔چونکہ متوفی جواب دہندگان کے خلاف اپیل پہلے ہی ختم ہو چکی ہے، اس لیے عدالت قابلیت پر مزید آگے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

نہیں بڑھ سکتی۔ اسی طرح اس اپیل میں بھی اسی صورتحال کی تصدیق کی گئی ہے۔ چونکہ مدعا علیہ نمبر 8 اور 14(i) پہلے ہی مر چکے تھے اور ان کے حقوق حتمی ہو چکے ہیں؛ چونکہ ان کے قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر نہیں لایا گیا ہے اور ان کے خلاف اپیل ختم ہو گئی ہے، اس لیے اگر ہم اس اپیل میں مدمقابل مدعا علیہان کے خلاف معاملے کی خوبیوں میں جائیں تو یہ متضاد ہو گا۔ ان حالات میں، تمام جواب دہندگان کے خلاف یہ اپیل بھی ختم ہو جاتی ہے۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document